حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مواعظ کا مجموعہ

مواعظ اشرفیہ

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ تھانوی دفتر رسالہ الابقاء
مولوی مسافر خانہ ایم اے جناح روڈ کراچی ۱
فون: ۷۷۷۶۲۰، ۷۷۰۰۹۴

دلیل سوائے قیاس کے کچھ نہیں ہے۔ اس واسطے کہ کہیں احتجاج بعبارت النص ہوتا ہے اور کہیں باشارۃ النص ہوتا ہے اور یہ سب احتجاج بالحدیث ہے۔

البتہ ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام کے خلاف واقعی کوئی دلیل سوائے قیاس کے نہیں ہے رہے آثار صحابہ سو وہ حدیث کے مقابل نہیں ہو سکتے فرمایا ایک صاحب کہتے تھے کہ غیر مقلدین جو عمل بالحدیث کا دعوے کرتے ہیں اس سے کیا مراد ہے بعض احادیث مراد ہیں یا کل اگر بعض مراد ہیں تو ہم بھی عامل بالحدیث ہیں اور اگر کل مراد ہیں تو وہ بھی عامل بالحدیث نہیں کیونکہ تعارض کے وقت دو حدیثوں میں سے ایک کو ضروری چھوڑنا پڑتا ہے۔

فرمایا جو لوگ اہل حق کو سب وشتم کرتے ہیں ان کے چہروں پر نور علم نہیں پایا جاتا بلکہ خالص کفار اتنے ممسوخ نہیں پائے جاتے جتنے یہ لوگ ہیں۔ اس کی وجہ میں نے بطور لطیفہ کے کہا تھا کہ کفر فعل باطن ہے اس کا اثر چھپا ہوا رہتا ہے اور سب وشتم فعل ظاہر ہے اس کا اثر نمایاں ہو جاتا ہے۔ انگریزی خوانوں پر نور ایمان نہ سہی مگر شان تو ہوتی ہے ان میں وہ بھی نہیں خدا بچاوے۔ شعر

چوں خدا خواہد کہ پردہ کس درد
میلش اندر طعنۂ پاکاں برد

دیگر

چوں خدا خواہد کہ پوشد عیب کس
کم زند۔ در عیب معیوباں نفس

تبیض ختم ۸ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ۔ بمقام میرٹھ
یہ تقریر سب ریل میں ہوئی ما بین اسٹیشن مود اعظم گڈھ